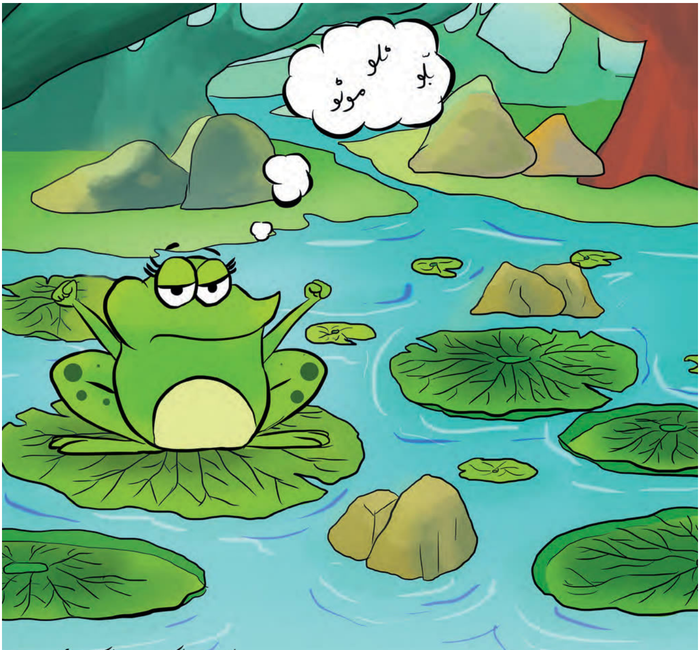

پہاڑوں کے پیچھے سے سورج نکلا۔ بی مینڈکی جاگی اور انگڑائی لی۔ آج بڑا سناٹا ہے۔ اُس نے اپنے بچّوں کو آواز دی۔ "بلّو، ٹِلّو، اور موٹو! کہاں ہو؟" جواب میں کوئی آواز نہیں آئی۔ اُس نے پھر آواز دی، مگر جواب نہیں آیا۔ بی مینڈکی پتھر کے نیچے سے باہر آ گئی۔ بڑے پتھر کے نیچے دیکھا، تالاب میں ڈھونڈا مگر بچّے کہیں نظر نہیں آئے۔

اب تو بی مینڈکی کی پریشانی کی انتہا نہ رہی وہ سوچنے لگی، "میں اپنے بچّوں کو کہاں تلاش کروں؟ روز سمجھاتی ہوں گھر کے پاس ہی کھیلا کرو۔۔۔ پتہ نہیں کہاں ہوں گے میرے بچّے؟" ابھی وہ سوچ ہی رہی تھی کہ آواز آئی، "ٹر۔ ٹر۔ ٹر۔" وہ بھاگ کر آواز کی سَمت گئ تو دیکھا بلّو گھبرایا ہوا کھڑا تھا۔

اُس نے بلّو سے پوچھا، ”کہاں تھے تم؟ ٹِلّو اور موٹو کہاں ہیں؟“ بلّو نے آہستہ آہستہ بولنا شروع کیا، ہم یہیں تالاب میں کھیل رہے تھے کہ اچانک ہمیں ایک آدمی نظر آیا اُس کے ہاتھ میں بہت سارے رنگین غبارے تھے۔ لال، نیلے، پیلے اور ہرے غبارے۔ غبارے دیکھ کر ہمارا دل چاہا کیوں نہ ہم بھی غبارے لے لیں؟ ہم تینوں اُس کے پیچھے ہو لیے۔

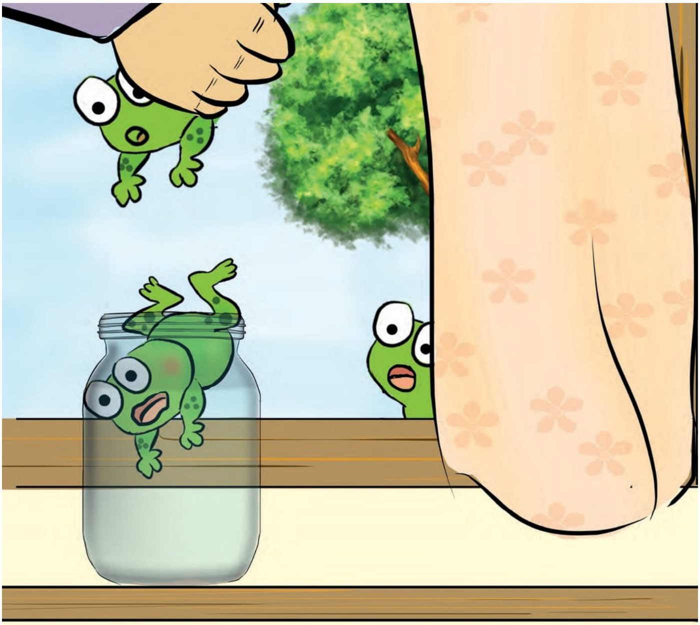

بی مینڈکی پریشان چہرے کے ساتھ بلّو کی باتیں سُن رہی تھی۔ اُس نے کہا، ”پھر کیا ہوا؟“ بلّو نے بتایا، ”اُس آدمی نے گھر جا کر اُن دونوں کو شیشے کے مرتبان میں ڈال دیا اور گھر سے باہر چلا گیا۔ میں نے بہت کوشش کی مگر اپنے بھائیوں کی مدد نہ کر سکا۔ اب آپ چلیں کہ ہم مِل کر اُن دونوں کو بچائیں۔“

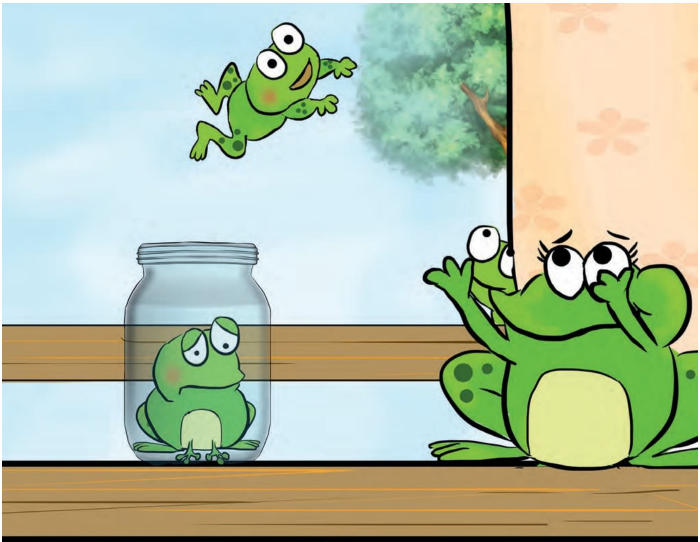

دونوں جلدی سے اُس آدمی کے گھر پہنچے تو کیا دیکھا شیشے کا ایک بہت بڑا سا مرتبان تھا جو کہ اُوپر سے کھلا تھا۔ اُونچا ہونے کی وجہ سے ٹِلّو اور موٹو اُس میں سے باہر نہیں نکل پا رہے تھے۔ بی مینڈکی کو دیکھ کر ٹِلّو نے چھلانگ لگائی تو وہ مرتبان سے باہر آگیا۔ مگر موٹو تھوڑا موٹا تھا اِس لیے وہ چھلانگ نہیں لگا پا رہا تھا۔ اب بی مینڈکی نے دونوں بچّوں سے کہا، "آؤ! میرے ساتھ مِل کر مرتبان کو دھکّا لگاؤ۔"

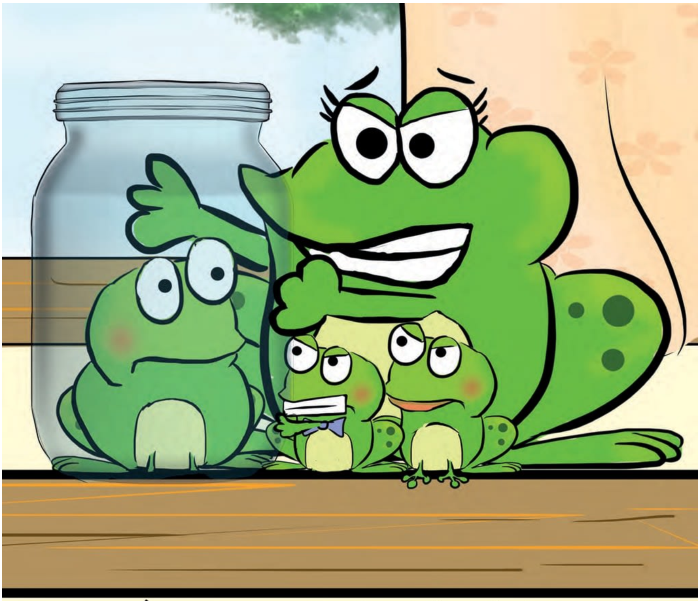

تینوں نے مِل کر دھکّا لگانا شروع کیا۔ مرتبان کافی بڑا تھا۔ جُوں جُوں یہ لوگ دھکّا لگاتے جاتے توں توں مرتبان آگے کی جانب کھسکتا جاتا۔ اب بی مینڈکی سر پکڑ کر بیٹھ گئی کہ کیا کریں؟ اُس کو یہ بھی فکر تھی کہ وہ آدمی نہ آ جائے۔ اچانک اُس کی نظر ایک لکڑی کی پٹّی پر پڑی۔ اُس کے ذہن میں فوراً یہ خیال آیا کہ کیوں نہ اِس بار لکڑی کی پٹّی سے مدد لی جائے؟

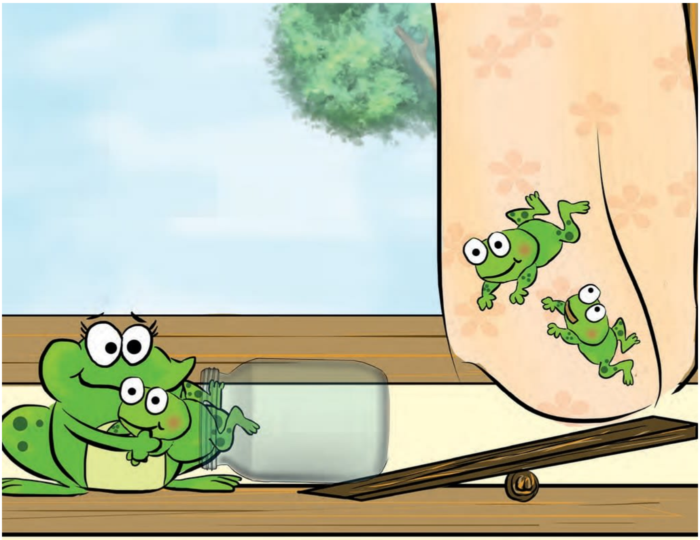

اُس نے لکڑی کی پٹّی کو مرتبان کے نیچے ڈالا اور بچّوں سے کہا، ”آؤ! مِل کر زور لگاؤ۔ اُٹھاؤ اور تب تک زور لگاتے رہنا جب تک مرتبان لُڑھک نہ جائے۔“ تینوں نے مِل کر لکڑی کو اُوپر اُٹھانے کے لیے اپنا پورا زور لگایا۔ جیسے جیسے لکڑی اُوپر اُٹھتی گئی ویسے ویسے مرتبان دوسری جانب جُھکنا شروع ہو گیا اور دوسری طرف اُلٹ گیا۔ بی مینڈکی نے جلدی سے موٹو کو باہر نکالا اور چاروں نے گھر کی جانب دوڑ لگائی۔

بِگ بُکس (BIG BOOKS)
جماعت اوّل کے لیے

پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ (Pakistan Reading Project) امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (USAID) کی معاونت سے چلایا جانے والا پانچ سالہ پروگرام ہے۔ جس کا مقصد پاکستان میں صوبائی اور علاقائی تعلیمی محکمہ جات کی معاونت سے طلبہ میں پڑھنے کی مہارتوں کو بہتر بنانا ہے۔ اس پراجیکٹ نے 2013 میں تدریسی مواد ترتیب دینے کا آغاز کیا تھا۔اس مواد کو تقریباً پندرہ ہزار اساتذہ نے ابتدائی جماعت اوّل میں استعمال کیا۔ پی-آر-پی نے ان اساتذہ کی دوران تربیت پیش آنے والے تجربات، تدریسی مواد کے حوالے سے درپیش مشکلات کا بغور مشاہدہ کیا۔ ان تمام جائزاتی رپورٹ کا تجزیہ کیاگیا۔ اس کے ساتھ ہی پی-آر-پی کی صوبائی و علاقائی تکنیکی ٹیم کے فیڈ بیک اور درمیانی مدّت میں طلبہ کے پڑھنے کی مہارتوں کا جائزہ پیش کرنے والی رپورٹ کا تجزیہ کیا گیا۔ان تمام نتائج کی بنیاد پر پی-آر-پی نے جماعت اوّل کے تدریسی مواد کا اعادہ کیا۔ اس مواد کا فیلڈ میں جماعت اوّل کے طلبہ کے ساتھ ٹیسٹ کیا گیا ہے۔

بِگ بُکس اسی تدریسی مواد کا ایک اہم حصہ ہیں جو جماعت اوّل کے لیے لکھی گئی ہیں۔ یہ کتب روزانہ اساتذہ بلند خوانی کے طریقے سے پڑھنے کی مشق کریں گے۔ ایک بِگ بُک ایک ہفتے کے لیے مختص ہے۔ ہر بِگ بک کے پچھلے صفحے پر اساتذہ کے لیے پڑھنے کی مہارتوں سے متعلقہ سرگرمیاں دی گئی ہیں۔ بلند خوانی کے دوران اس بات کا خیال رکھا جائے کہ طلبہ کو کہانی مکمل سنائی جائے۔ ان کتابوں کو لکھتے ہوئے مختلف اصولوں کو مدنظر رکھا گیا ہے مثلاً مخصوص موضوعات کا انتخاب، طلبہ کی ذہنی سطح، سادہ اور مناسب الفاظ کا چناؤ اور طلبہ کی دلچسپی کے عنصر کو برقرار رکھنے کے لیے واضح تصویری خاکے پیش کرنا وغیرہ۔

امید کی جاتی ہے کہ اس کاوش کے نتیجے میں اساتذہ طلبہ کے پڑھنے کی مہارتوں مثلاً صوتی آگاہی، علم الاصوات، ذخیرۂ الفاظ، پڑھنے میں روانی اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو پروان چڑھا سکیں گے۔ خصوصاً یہ بِگ بُکس اِسکول لائبریری کا حصّہ ہوں گی تاکہ آنے والے طلبہ بھی ان کتابوں سے لطف اندوز ہو سکیں اور اُردو پڑھنے میں دلچسپی کا یہ سلسلہ جاری رہے۔

ہمیں اُمید ہے کہ پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کی یہ کاوش پاکستان کے پرائمری اسکولوں میں پڑھنے کے معیار کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔
پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ میں مندرجہ ذیل تعلیمی اور تدریسی مواد شامل ہیں۔

- ٹی آئی جی ماڈیولز
- ویڈیوز
- بِگ بُکس
- سبقی منصوبے
- ورک بک
- فلیش کارڈز
- ارکان کے چارٹس

"اس تدریسی مواد کی طباعت کے دوران اسے ہر قسم کی غلطی سے مبرّا رکھنے کی بھرپور کوشش کی گئی ہے۔ تاہم اگر دوران استعمال اس میں کہیں بھی کسی قسم کی کوئی خامی/غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی آپ اس کے بارے میں فوری طور پر پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کے ضلعی یا صوبائی/علاقائی دفاتر کو آگاہ کریں۔ آپ کے تعاون کے لیے ہم آپ کے شکر گزار رہیں گے ۔"

اساتذہ کے لیے ہدایات

پہلا دن (بات چیت: پیش گوئی اور سابقہ معلومات)

پڑھنے سے پہلے

طلبہ کو کہانی کا سرورق دکھاتے ہوئے پوچھیں:

- آپ کے خیال میں اس کہانی میں کیا ہوا ہوگا؟
- مینڈک کہاں رہتے ہیں؟

پڑھنے کے دوران

- صفحہ نمبر 3 کی تصویر دکھاتے ہوئے پوچھیں، اس تصویر میں آپ کو کون کون سے رنگ کے غبارے نظر آرہے ہیں؟
- صفحہ نمبر 6 کی تصویر دیکھ کر بتائیں کہ موٹو جار میں سے کیوں نہیں نکل پا رہا ہے؟

پڑھنے کے بعد

- کہانی میں وہ کون سے دو کردار ہیں جنھیں غبارے والا اُٹھا کر لے گیا تھا؟
- بی مینڈکی بچوں کو کیا نصیحت کرتی تھی؟

دوسرا دن (ارکان کی مشق)

پڑھنے سے پہلے

- آج آپ نے کون کون سے حروف کی آوازیں سیکھی ہیں؟ "ج"
- آج ہم کچھ حروف کی آوازوں والے الفاظ بھی پڑھیں گے۔ کیا آپ /ت، س، و، ی / کی آواز والے الفاظ بتا سکتے ہیں؟

پڑھنے کے دوران

صفحہ نمبر 5 میں جملہ "ان دونوں کو شیشے کے جار میں ڈال دیا" پڑھیں اور طلبہ سے پوچھیں کہ اس جملے میں ایسا لفظ بتائیں۔ جس میں /ج/ کی آواز آتی ہو۔ مطلوبہ جواب : جار

- طلبہ کے ساتھ تالی بجا کر لفظ کے ارکان الگ الگ کرکے پڑھیں۔ جیسے: جار /جار/
- اس میں کتنے ارکان ہیں؟ مطلوبہ جواب : ایک

تیسرا دن (ذخیرۂ الفاظ : اردو اور مادری/ماحول کی زبان)

پڑھنے سے پہلے

- سرورق کی تصویر میں "مینڈک " کی تصویر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھیں،آپ کی زبان میں اسے کیا کہتے ہیں؟

پڑھنے کے دوران

- صفحہ نمبر 3 میں لال رنگ کی تصویر دکھاتے ہوئے پوچھیں کہ آپ کی زبان میں اسے کیا کہتے ہیں؟
- صفحہ نمبر5 میں جار کی تصویر دکھاتے ہوئے پوچھیں، اسے آپ گھر میں کیا کہتے ہیں؟
- صفحہ 7 پر رک جائیں اور جملہ کو تاثرات اور لب و لہجہ کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ ادا کریں۔" اب بی مینڈکی سر پکڑ کر بیٹھ گئ کہ کیا کریں؟ اُس کو یہ بھی فکر تھی کہ وہ آدمی نہ آ جائے۔"اور طلبہ سے اُن کی زبان میں یہ جملہ ادا کرنے کے لیے کہیں۔

چوتھا دن (چھپے ہوئے تصوّرات)

پڑھنے سے پہلے

طلبہ کو بتائیں کہ اب ہم کہانی پڑھنا شروع کرتے ہیں۔ طلبہ کو کتاب کا اگلا اور پچھلا حصّہ دکھائیں۔ سرورق کہانی کا نام، مصنف/مصنفہ اور مصوّر/مصوّرہ کا نام پڑھیں اور تصویر کی طرف اشارہ کریں۔

پڑھنے کے دوران

- صفحہ نمبر2 اس تصویر میں آپ کو کیا کیا نظر آ رہا ہے؟
- صفحہ نمبر3 دکھائیں اور پوچھیں کہ سوالیہ نشان دکھائیں؟

پڑھنے کے بعد

- صفحہ نمبر5 پر رک کر پوچھیں، اس صفحے کا نمبر کیا ہے؟
- صفحہ نمبر7 دکھائیں اس صفحے میں کتنی سطریں ہیں؟

پانچواں دن (ذخیرۂ الفاظ : محاورات اور اصطلاحات)

پڑھنے کے دوران

- صفحہ نمبر 2 میں جملہ " اب تو بی مینڈکی کی پریشانی کی انتہا نہ رہی " پڑھ کر سُنائیں ۔طلبہ کے لیے ایک مثال کے ذریعے "انتہا نہ رہی مطلب بے حد بہت زیادہ" کی وضاحت کریں۔"گم ہوا بٹوا واپس پا کر میری خوشی کی انتہا نہ رہی۔"اب طلبہ سے " انتہا نہ رہی"کو جملے میں استعمال کرنے کے لیے کہیں ۔
- صفحہ نمبر4 میں جملہ "میں چھلانگ لگا کر پتھروں کے پیچھے چھپ گیا تھا اِس لیے اُس کے ہاتھ نہ آسکا۔" پڑھ کر سُنائیں ۔طلبہ کو ایک مثال کے ذریعے "ہاتھ نہ آسکا مطلب پکڑ نہ سکنا"کی وضاحت کریں۔"میں نے خرگوش کو پکڑنے کی بہت کوشش کی لیکن وہ میرے ہاتھ نہ آسکا "اب طلبہ کی " ہاتھ نہ آسکا "کو جملے میں استعمال کرنے میں مدد کریں ۔
- صفحہ نمبر7 میں جملہ " اب بی مینڈکی سر پکڑ کر بیٹھ گئ کہ کیا کریں؟ اُس کو یہ بھی فکر تھی کہ وہ آدمی نہ آ جائے " پڑھ کر سُنائیں ۔طلبہ کو ایک مثال کے ذریعے " سر پکڑ کر بیٹھ گئ مطلب مصیبت میں آجانا"کی وضاحت کریں۔"بس کے حادثے کی خبر سُن کر میں سر پکڑ کر بیٹھ گئ ۔"اب طلبہ سے "سر پکڑ کر بیٹھ گئ " کو جملے میں استعمال کرنے کے لیے کہیں ۔

چھٹا دن (بات چیت: ذاتی زندگی سے تعلّق)

پڑھنے سے پہلے

- بی مینڈکی کیوں پریشان تھی؟
- بی مینڈکی کے تینوں بچے غبارے والے کے پیچھے کیوں گئے؟

پڑھنے کے دوران

- بلو نے بی مینڈکی کو کیا خبر دی؟
- اگر آپ بی مینڈکی کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

پڑھنے کے بعد

- کیا بلّو اور موٹو کو جار سے نکالنے کیلئے کوئی اور طریقہ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے ؟ اور کیوں؟
- بچوں کو بی مینڈکی کی بات کیوں ماننی چاہیے تھی؟

www.pakreading.org

This publication is made possible by the support of the American people through the United States Agency for International Development (USAID). It is produced by the USAID-funded Pakistan Reading Project in collaboration with the provincial/regional government. The contents are the sole responsibility of the project and do not necessarily reflect the views of USAID or the United States Government.

اس اشاعت کی فراہمی امریکی عوام کی مدد سے امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی کے توسط سے کی گئی ہے۔ یہ دستاویز یو ایس ایڈ پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ نے صوبائی/علاقائی حکومتوں کے تعاون اور اشتراک سے تیار کی ہے۔ اس اشاعت کی ذمہ داری پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کی ہے اور ضروری نہیں کہ یہ یو ایس ایڈ یا امریکی حکومت کے نظریے کی عکاسی کرے۔